کو ان کے اہلِ ملک اب تک بیسیوں طریقوں سے خراجِ تحسین و عقیدت پیش کر چکے ہیں۔ اب پروفیسر سید ظہیر الدین احمد صاحب علوی نے اِس سلسلہ میں ایک جدت کی ہے۔ آپ نے اس کتاب میں مرزا کے صرف ان اشعار کا انتخاب کیا ہے جو اشک اور رشک سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان اشعار کو یکجا طور پر دیکھنے سے یہ اندازہ ہوگا کہ غالب نے ایک ہی قسم کے خیال کو مختلف تاثرات کے ماتحت کس طرح نئے نئے اسلوب اور اندازِ بیان کے ساتھ نظم کیا ہے، لائق مصنف نے صرف جمعِ اشعار پر بس نہیں کی بلکہ ساتھ ساتھ ہر شعر کی تشریح بھی نہایت شستہ اور پاکیزہ زبان میں کرتے گئے ہیں۔ اور اشعار کی ترتیب اس طرح رکھی ہے کہ اس سے شاعر کے ارتقارِ خیالی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

کملا از راجہ مہدی علی خاں صاحب تقطیع خورد ضخامت ۲۳۱ صفحات کتابت طباعت عمدہ قیمت مجلد عہ پتہ:۔ نرائن دت سہگل اینڈ سنز تاجران کتب لاہور۔

یہ بنگالی زبان کے ایک ناول "بارواری" کا اردو ترجمہ ہے جس کو بنگال کے بارہ ادیبوں نے ملکر لکھا ہے کہانی کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک نوجوان شادی شدہ عورت میلہ میں گم ہو جاتی ہے۔ کلکتہ میں ایک نوجوان کے مکان پر زیرِ علاج رہتی ہے۔ اور اس بنا پر طرح طرح کی بدگمانیوں اور غلط فہمیوں کا شکار بنی رہتی ہے۔ آخر میں تمام بدگمانیاں دور ہو جاتی ہیں اور شوہر کا دل بیوی کی طرف سے صاف ہو جاتا ہے۔ بنگالی زبان میں ادبی اور شعری لطافتیں کم نہیں ہوتیں۔ اس کہانی میں بھی رومانوی اندازِ بیان کافی نمایاں ہے جس کی وجہ سے ناول پڑھنے والے کا جی اکتاتا نہیں ہے بعض عبارتوں اور کہیں کہیں اشارہ و املا کی غلطیوں کو چھوڑ کر ترجمہ صاف اور رواں ہے۔

گل و بلبل از صادق صاحب قریشی ایم۔ اے تقطیع خورد ضخامت ۱۵۱ صفحات کتابت طباعت روشن قیمت مجلد عہ پتہ:۔ نرائن دت سہگل اینڈ سنز تاجران کتب لاہور۔

صادق نے ہر سال بہار کے نوروز پر ایک کتاب شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے جو "علم و ادب کے مختلف پہلوؤں پر حاوی ہوگی" زیرِ تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے جس میں مختلف عنوانات پر چھوٹے چھوٹے آٹھ افسانے شامل ہیں۔ افسانے بجائے تخیلی کے واقعاتی معلوم ہوتے ہیں۔ اور فسانہ نگار کے اندازِ تحریر